جرائم پیشہ عناصر ملک دشمن عناصر کے ساتھ ملکر کراچی کا امن خراب کرنا چاہتے ہیں۔الطاف حسین

کراچی کے امن پسند عوام صبر وتحمل سے کام لیکر شہر کا امن تباہ کرنے کی کوششوں کو ناکام بنادیں گے

مسلح دہشت گردوں نے ملیر کھوکھراپار میں بلا جواز حملہ کر کے جس طرح ایم کیوایم کے کارکنوں وہمدردوں کو آگ اور خون میں نہلایا اس پر میرا دل خون کے آنسو رورہا ہے،میں ایم کیوایم کے کارکنوں اور اہلیانِ ملیر کے غم میں برابر کا شریک ہوں

ملیر اور لانڈھی کے کارکنان وعوام باہمت اور باحوصلہ رہیں،انشاءاللہ جو عناصر شہر کا امن واستحکام تباہ کرنے پر تلے ہوئے ہیں وہ اپنی سازشوں میں کامیاب نہیں ہوں گے۔ایم کیوایم ملیر سیکٹر اور لانڈھی سیکٹر کے ذمہ داران سے علیحدہ علیحدہ گفتگو

لندن۔۔۔23 جولائی 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ جرائم پیشہ عناصر ملک دشمن عناصر کے ساتھ ملکر کراچی کا امن خراب کرنا چاہتے ہیں لیکن کراچی کے امن پسند عوام صبر وتحمل سے کام لیکر شہر کا امن تباہ کرنے کی کوششوں کو ناکام بنادیں گے۔انہوں نے یہ بات ایم کیوایم ملیر سیکٹر اور لانڈھی سیکٹر کے ذمہ داران سے علیحدہ علیحدہ گفتگو کرتے ہوئے کہی۔جناب الطاف حسین نے ملیر سیکٹر کی کمیٹی سے گفتگو کرتے ہوئے گزشتہ روز جرائم پیشہ عناصر کے حملے اور فائرنگ کے نتیجے میں ایم کیوایم کے کارکنوں اور ہمدردوں کی شہادت پر انکے لواحقین،ملیر سیکٹر کے تمام کارکنوں،ہمدردوں،ماؤں،بہنوں،بزرگوں اور اہلیان ملیر سے دلی تعزیت کا اظہار کیا اور شہداء کیلئے دعائے مغفرت کی۔انہوں نے کہا کہ مسلح دہشت گردوں نے ملیر کھوکھراپار میں بلا جواز حملہ کر کے جس طرح ایم کیوایم کے کارکنوں وہمدردوں کو آگ اور خون میں نہلایا،اہلیان ملیر کا امن وسکون برباد کیا اور انہیں جس کرب واذیت میں مبتلا کیا اس پر میرا دل خون کے آنسو رورہا ہے اور میں ایم کیوایم کے کارکنوں اور اہلیانِ ملیر کے غم میں برابر کا شریک ہوں۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ امن دشمن عناصر ہر قیمت پر کراچی کا امن خراب کرنا چاہتے ہیں اسی لئے وہ پرتشدد کارروائیاں کررہے ہیں لہٰذا ایم کیوایم کے ذمہ داران وکارکنان اپنے جذبات قابو میں رکھیں اور صبر وتحمل سے کام لیکر امن وامان خراب کرنے کی کوششوں کو ناکام بنادیں اور جرائم پیشہ عناصر کے بارے میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کو آگاہ کریں۔انہوں نے کہا کہ ہم نے ماضی میں بھی مسلح دہشت گردی کے جواب میں صبر وتحمل سے کام لیا اور آج بھی ہم صبر کی تلقین کررہے ہیں،اللہ سب کچھ دیکھ رہا ہے اور وہی بہتر انصاف کرنے والا ہے۔جناب الطاف حسین نے لانڈھی سیکٹر کمیٹی کے ارکان سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ملیر اور لانڈھی سے مجھے خصوصی لگاؤ ہے،ان علاقوں کے کارکنان وعوام نے تحریک کی جدوجہد میں جو قربانیاں دی ہیں وہ بے مثال ہیں۔انہوں نے ملیر اور لانڈھی کے کارکنان وعوام سے کہا کہ وہ باہمت اور باحوصلہ رہیں انشاءاللہ جو عناصر شہر کا امن واستحکام تباہ کرنے پر تلے ہوئے ہیں وہ اپنی سازشوں میں کامیاب نہیں ہوں گے۔

ممتاز بخاری ایڈوکیٹ کا قتل فرقہ وارانہ کشیدگی پیدا کرنے اور شہر کا امن تباہ کرنے کی گھناؤنی سازشوں کا تسلسل ہے۔رابطہ کمیٹی

ممتاز بخاری ایڈوکیٹ کے بہیمانہ قتل پر انکے لواحقین،ملت جعفریہ کے تمام رہنماؤں اور عوام سے ایم کیوایم کی دلی تعزیت اور یکجہتی کا اظہار

ملت جعفریہ صبر حسینیؓ کا مظاہرہ کرتے ہوئے شہر کا امن تباہ کرنے کی سازشوں کو ناکام بنادیں۔متحدہ قومی موومنٹ

ممتاز بخاری ایڈوکیٹ کے قتل کا فی الفور نوٹس لیا جائے اور قاتلوں کو گرفتار کیا جائے۔رابطہ کمیٹی

کراچی۔۔۔23،جولائی 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ممتاز قانون داں ممتاز بخاری ایڈوکیٹ کے قتل کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے اور اس مذموم واقعہ کو شہر کا امن تباہ کرنے کی سازشوں کا حصہ قرار دیا ہے۔اپنے ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ امن دشمن عناصر کراچی کا امن تباہ کرنے کے مسلسل درپے ہیں اور ممتاز بخاری ایڈوکیٹ کا قتل بھی شہر میں فرقہ وارانہ کشیدگی پیدا کرنے اور شہر کا امن تباہ کرنے کی گھناؤنی سازشوں کا تسلسل ہے۔رابطہ کمیٹی نے ممتاز بخاری ایڈوکیٹ کے بہیمانہ قتل پر ان کے لواحقین اور ملت جعفریہ کے تمام رہنماؤں اور عوام سے دلی تعزیت وہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کیا اور حکومت سے مطالبہ کیا کہ ممتاز بخاری ایڈوکیٹ کے قتل کا فی الفور نوٹس لیا جائے اور قاتلوں کو گرفتار کیا جائے اور اس قسم کے واقعات کی روک تھام کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کئے جائیں۔رابطہ کمیٹی نے دعا کی اللہ تعالیٰ ممتاز بخاری ایڈوکیٹ کی مغفرت فرمائے،انہیں جنت الفردوس میں جگہ عطا کرے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔رابطہ کمیٹی نے ملت جعفریہ سے اپیل کہ وہ صبر حسینیؓ کا مظاہرہ کرتے ہوئے شہر کا امن تباہ کرنے کی سازشوں کو ناکام بنادیں۔

ملیر، لانڈھی اور قصبہ علی گڑھ میں کارکنان اور نہتے شہریوں کے گھروں اور دفاتر پر حملوں نے

دسمبر 86ء اور 19 جون 1992ء کی یاد تازہ کردی، رابطہ کمیٹی

ہم امن پسند لوگ ہیں، خدارا ہماری اس مخلصانہ کوشش کو سبوتاژ نہ کیا جائے

جب دیکھنے والے کو احتجاج، سانحات اور مرتے ہوئے لوگ نظر نہ آئیں تو حکومت کی رٹ کیسے بحال ہوگی

ملیر، لانڈھی کے واقعات بلیم گیم نہیں بلکہ حقائق سے منہ چرایا جارہا ہے

کارکنان وعوام سے ایک مرتبہ پھر یہ اپیل کرتے ہیں کہ وہ امن دشمن عناصر کی دہشت گردیوں پر ہرگز مشتعل نہ ہوں اور صبر وتحمل سے کام لیں اور ہر قیمت پر امن قائم رکھیں

خورشید بیگم سیکریٹریٹ عزیز آباد میں پرہجوم پریس کانفرنس سے خطاب

کراچی ۔۔۔23، جولائی 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن اور سندھ اسمبلی میں قائد حزب اختلاف رضا ہارون نے کہا ہے کہ ملیر، لانڈھی اور قصبہ علی گڑھ میں معصوم و نہتے شہریوں اور ایم کیو ایم کے کارکنوں اور ہمدردوں کے گھروں اور دفاتر پر مسلح حملوں نے دسمبر 1986ء اور 19 جون 1992ء کی یاد تازہ کردی گئی تاہم اس کے باوجود ہم امن پسند لوگ ہیں اور ایک مرتبہ پھر اپنی اس پیشکش کو دہراتے ہیں کہ ہم کراچی میں امن واستحکام اور عوام کے تمام طبقوں کے درمیان بھائی چارے اور ہم آہنگی کیلئے کی جانے والی ہر کوشش میں بھرپور تعاون کریں گے لیکن خدارا ہماری اس مخلصانہ کوشش کو سبوتاژ نہ کیا جائے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہفتہ کی شام خورشید بیگم سیکریٹریٹ عزیز آباد میں ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے دیگر ارکان کنور خالد یونس، محترمہ نسرین جلیل، گلفراز خان خٹک، واسع جلیل اور ایم کیو ایم کے رہنما عامر خان کے ہمراہ پرہجوم پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ رضا ہارون نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جمعہ کو اعلیٰ الصبح موٹر سائیکلوں اور دیگر گاڑیوں میں سوار پچاس سے زائد مسلح حقیقی دہشت گردوں اور گینگ وار سے تعلق رکھنے والے جرائم پیشہ عناصر نے ملیر کے علاقے کھوکھراپار، عمار یاسر سوسائٹی اور قرب وجوار کے مختلف علاقوں میں داخل ہوکر ایم کیو ایم کے کارکنان کے گھروں پر حملے کئے اور گھروں میں گھس کر سوئے ہوئے اور صبح آفس جانے کیلئے گھروں سے نکلنے والے کارکنان وہمدردوں کو اندھادھند فائرنگ کا نشانہ بنایا جسکے نتیجے میں 30 سے زائد ایم کیو ایم کے نہتے کارکنان وہمدرد زخمی وشہید ہوگئے۔ یہاں یہ بات قابل غور ہے کہ جدید وخودکار ہتھیاروں سے مسلح ان دہشت گردوں کی جانب سے جیسے ہی ملیر کھوکھراپار میں گھروں اور ایم کیو ایم کے دفاتر پر حملوں اور فائرنگ کا سلسلہ شروع ہوا تو ایم کیو ایم کے ذمہ داران نے حکومت وانتظامیہ کے تمام اعلیٰ حکام کو فوری طور پر صورتحال سے آگاہ کیا اور علاقے میں امن برقرار رکھنے اور انسانی جانوں کو بچانے کیلئے مسلح حملہ آوروں کے خلاف فوری کارروائی کرنے کی درخواست کی لیکن ہمیں نہایت افسوس کے ساتھ یہ کہنا پڑتا ہے کہ ہماری تمام تر درخواستوں کے باوجود ملیر میں ایم کیو ایم کے معصوم نہتے کارکنان، ہمدردوں کو اور شہریوں کو تحفظ فراہم کرنے کیلئے فوری طور پر کوئی اقدام نہیں کیا گیا۔ جدید وخودکار ہتھیاروں سے مسلح جرائم پیشہ عناصر پوری آزادی کے ساتھ ملیر کھوکھراپار کے مختلف علاقوں میں کئی گھنٹوں دندناتے رہے، ایم کیو ایم کے کارکنوں اور ہمدردوں کے گھروں اور دفاتر پر حملے کرتے رہے، ایم کیو ایم کے بے گناہ کارکنان اور ہمدردوں کی لاشیں گرتی رہیں، علاقے میں دہشت گردی کا بازار گرم ہوتا رہا مگر پولیس کا دور دور تک پتہ نہ تھا۔ اسی طرح مسلح دہشت گردوں نے کراچی کے علاقے لانڈھی کالونی نمبر ایک میں یونٹ 89 میں گھس کر وہاں بھی حملے کئے۔ حتیٰ کہ ان دہشت گردوں کی جانب سے دستی بموں تک کا استعمال کیا گیا۔ بالآخر جب رینجرز کے اہلکار ملیر کھوکھراپار اور لانڈھی کے علاقوں میں داخل ہوئے تب جرائم پیشہ عناصر منظر سے غائب ہوئے۔ انہوں نے بتایا کہ گزشتہ روز جرائم پیشہ عناصر کو ایم کیو ایم کے کارکنوں اور ہمدردوں کے گھروں اور دفاتر پر مسلح حملوں کی جس طرح کھلی چھوٹ دی گئی اس نے 19 جون 1992ء کی یاد تازہ کردی۔ اسی طرح ماہ جولائی کے اوائل میں بھی قصبہ علی گڑھ میں معصوم و نہتے شہریوں پر چار روز تک حملے کئے جاتے رہے اور 100 سے زائد ایم کیو ایم کے کارکنان، ہمدردوں کو فائرنگ کرکے شہید وزخمی کردیا گیا تاہم اس دوران بھی قانون نافذ کرنے والے اداروں کا نام و نشان تک نہیں تھا اور قصبہ علی گڑھ میں ہونے والے ان واقعات نے بھی دسمبر 1986 کی یاد تازہ کردی۔ ہم اس کھلی دہشت گردی کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہیں اور یہ سمجھتے ہیں کہ یہ جرائم پیشہ عناصر جنہوں نے ملیر کھوکھراپار اور لانڈھی کے علاقوں پر مسلح حملے کرکے دہشت گردی کا بازار گرم کیا اور ایم کیو ایم کے معصوم و بے گناہ کارکنوں اور ہمدردوں کے خون سے ہولی کھیلی وہ کسی بھی طرح شہر کراچی اور شہریوں کے دوست نہیں بلکہ کھلے دشمن ہیں جو مخصوص ہاتھوں میں کھیل کر بے گناہوں کا خون بہا رہے ہیں اور گھناؤنے مقاصد کے تحت شہر کے امن واستحکام کو تباہ وبرباد کررہے ہیں۔ رضا ہارون نے کہا کہ 11 جولائی کو ایک صوبائی وزیر نے کراچی سینٹرل جیل میں حقیقی دہشت گردوں کے سرغنہ سے ملاقات کی تھی ۔ مذکورہ وزیر نے دوروز بعد کراچی میں اپنی اشتعال انگیز تقریر میں نہ صرف اس ملاقات کا اعتراف بھی کیا تھا بلکہ حقیقی دہشت گردوں کے سرغنہ کو مہاجروں کا اصلی

لیڈر قرار دیکر اس کی کھلی حمایت کا اعلان بھی کیا تھا۔اس وقت ہم نے اس خدشہ کا اظہار کر دیا تھا کہ ایم کیو ایم کے خلاف 19 جون 1992ء کی طرز پر دہشت گردی کی کوئی کارروائی کی جا سکتی ہے اور گزشتہ روز ملیر کھوکھرا پار میں مسلح جرائم پیشہ عناصر نے جس طرح ایم کیو ایم کے کارکنوں کے گھروں پر حملے کئے ،جس طرح ایم کیو ایم کے دفاتر پر حملے کر کے ان پر قبضہ کرنے کی کوشش کی ،جس طرح کئی گھنٹوں تک یہ جرائم پیشہ عناصر کھلے عام دہشت گردی کی کارروائیاں کرتے رہے اور پولیس وانتظامیہ نے جس طرح خاموش تماشائی کا کردار ادا کیا ہے اس کے پیش نظر ہم یہ سمجھنے پر مجبور ہیں کہ یہ سب کچھ ایک طے شدہ منصوبہ بندی کے تحت کیا گیا اور مسلح دہشت گردوں کو دہشت گردی کا بازار گرم کرنے کیلئے وقت اور موقع فراہم کیا گیا تھا۔انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم ایک جمہوریت پسند جماعت ہے جو تمام سیاسی و مذہبی جماعتوں کے سیاسی نظریات اور ان کے مینڈیٹ کا دل سے احترام کرتی ہے اور سمجھتی ہے کہ تمام جماعتوں کو اپنے سیاسی نظریات لوگوں میں پھیلانے کی مکمل آزادی ہونی چاہیے لیکن جرائم پیشہ عناصر کو اسلحہ کے ذور پر کسی علاقے پر مسلط کرانے......غنڈہ گردی اور دہشت گردی کے ذریعے کسی علاقے یا مخالفین کے گھروں اور دفاتر پر قبضہ کرانے اور انہیں دہشت گردی کا نشانہ بنانے کے ایم کیو ایم کل بھی خلاف تھی اور آج بھی خلاف ہے۔ایسے ہتھکنڈے نہ ماضی میں کامیاب ہو سکے ہیں اور نہ ہی اب کامیاب ہو سکیں گے۔ایم کیو ایم سندھ خصوصاً کراچی میں امن واستحکام چاہتی ہے اور اس کیلئے مخلصانہ عملی کوشش کر رہی ہے۔امن واستحکام کی خاطر ہی ہم نے گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد کا استعفیٰ واپس لیا۔ قائد تحریک الطاف حسین تو امن واستحکام اور تمام طبقوں کے درمیان بھائی چارے کیلئے خلوصِ نیت کے ساتھ پاکستان پیپلز پارٹی ،عوامی نیشنل پارٹی ،مسلم لیگ نواز اور جمعیت علمائے اسلام سمیت تمام سیاسی و مذہبی جماعتوں کی طرف مسلسل دوستی اور تعاون کا ہاتھ بڑھا رہے ہیں اور تمام جماعتوں کے رہنماؤں اور کارکنوں سے یہ دردمندانہ اپیل کر رہے ہیں کہ وہ سیاسی اختلافات سے بالاتر ہو کر قیام امن کیلئے اپنا کردار ادا کریں ،ایک دوسرے کو گلے لگائیں اور نفرتوں کا خاتمہ کریں لیکن یہ امر افسوسناک ہے کہ وہ عناصر جو کراچی میں امن واستحکام دیکھنا نہیں چاہتے وہ ایم کیو ایم کو دہشت گردی کا نشانہ بنا کر ہماری ان مخلصانہ کوششوں کو سبوتاژ کرنے اور امن وسکون کی فضاء کو خراب کرنے پر تلے ہوئے ہیں۔انہوں نے صدر پاکستان آصف زرداری ،وزیر اعظم پاکستان یوسف رضا گیلانی ،وفاقی وزیر داخلہ رحمٰن ملک ،گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد ،وزیر اعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ اور وزیر داخلہ سندھ منظور وسان سے مطالبہ کیا کہ کراچی میں پائیدار امن کے قیام اور استحکام کیلئے ایم کیو ایم کے کارکنان اور ہمدردوں کا قتل بند کرایا جائے ،ملیر کھوکھرا پار اور لانڈھی میں ایم کیو ایم کے معصوم کارکنوں اور ہمدردوں کے خون سے ہولی کھیلنے والے جرائم پیشہ عناصر کو گرفتار کیا جائے اور شہر کا امن تباہ کرنے والے جرائم پیشہ عناصر سے کوئی رعایت نہ کی جائے۔انہوں نے یہ مطالبہ بھی کیا کہ جب تک جرائم پیشہ دہشت گردوں کو گرفتار نہیں کیا جائے گا شہر میں امن قائم نہیں ہوگا چونکہ جرائم پیشہ دہشت گردوں کو حکومت کے چند وزراء کی سرپرستی حاصل ہے لہٰذا جب تک اس سرپرستی کا خاتمہ نہیں ہوگا امن کیلئے کی جانے والی تمام کوششیں بے کار ثابت ہوں گی ۔ہم ایک بار پھر گزشتہ روز جرائم پیشہ عناصر کے حملوں میں شہید ہونے والے ایم کیو ایم کے کارکنوں اور ہمدردوں کے لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہیں ،ملیر اور لانڈھی کے عوام سے بھرپور یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں اور کراچی کے تمام شہریوں خصوصاً ایم کیو ایم کے تمام کارکنان وعوام سے ایک مرتبہ پھر یہ اپیل کرتے ہیں کہ وہ امن دشمن عناصر کی دہشت گردیوں پر ہرگز مشتعل نہ ہوں اور صبر وتحمل سے کام لیں اور ہر قیمت پر امن قائم رکھیں۔بعد ازاں صحافیوں کے سوالات کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کراچی میں جو واقعات کل ہوئے وہ بربریت اور دہشت گردی کی بدترین مثال ہیں جب لوگوں کو بستروں سے اٹھا کر شہید وزخمی کیا جائے گا تو کس طرح اعتماد اور مفاہمت کی بات ہو سکتی ہے اور کس طرح ایکدوسرے پر یقین بحال ہو سکتا ہے۔جب وزراء ہی ایسی صورتحال کی سرپرستی کریں گے تو ہمارے پاس یہی راستہ رہ جاتا ہے کہ ہم احتجاج ریکارڈ کرائیں اور سب کو صورتحال سے آگاہ کریں۔ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ گزشتہ روز کے واقعات بلیم گیم نہیں بلکہ حقائق سے منہ چرایا جا رہا ہے حکومت وقت ،ریاست اور وزارت داخلہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ عام آدمی کو تحفظ فراہم کرے۔ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ کل جب صبح لانڈھی وملیر میں ناخوشگوار واقعات ہوئے تو ہم نے صدر مملکت آصف علی زرداری ،وزیر اعظم یوسف رضا گیلانی ،وزیر اعلیٰ سندھ قائم علیشاہ اور وزیر داخلہ سمیت دیگر حکام کو فون کر کے واقعہ کی تفصیلات اور اس کی سنگینی سے آگاہ کیا ،سینیٹ ،قومی وصوبائی اسمبلی میں اس معاملہ کو اٹھایا اور واک آؤٹ کیا جب دیکھنے والے کو احتجاج ،سانحات اور مرتے ہوئے لوگ نظر نہ آئیں تو حکومت کی رٹ کیسے بحال ہوگی لہٰذا حکومت امن وامان کی ذمہ داری پوری کرے۔ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ نائن زیرو ایم کیو ایم کا مرکزی آفس ہے ،ہمیں زیادہ فکر ان لوگوں کی ہے جو گھروں میں سو رہے ہیں اور نہتے ہیں جنہیں صبح اپنے کام پر جانا ہے ،نائن زیرو پر حملے کی تشویش ایک طرف ،لیکن ایک شہری جب صبح سو کر اٹھے اور اسے بستر پر ہی شہید کر دیا جائے اس سے سنگینی کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے اور نائن زیرو کی طرف اگر کوئی آنکھ اٹھائے گا تو اس کو بھی دیکھیں گے۔انہوں نے نیوز ۵ کے رپورٹر اور سینئر صحافی ملک منور کے لاپتہ ہونے پر سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اس کی مذمت کی اور حکومت سے مطالبہ کیا کہ فوری طور پر ملک منور کی بازیابی کیلئے تمام تر اقدامات کئے جائیں ،انہیں کسی طرح کے ظلم وتشدد کا نشانہ نہ بنایا جائے اور انہیں اپنی ذمہ داری نبھانے کی سزا نہ دی جائے۔

گورنر بلوچستان نواب ذوالفقار علی خان اور صوبائی وزیر خوراک میر نادر علی خان مگسی کی والدہ محترمہ انتقال پر جناب الطاف حسین کا اظہارِ افسوس

لندن:۔۔۔۔23جولائی،2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے گورنر بلوچستان نواب ذوالفقار علی خان مگسی اور صوبائی وزیر خوراک میر نادر علی خان مگسی کی والدہ محترمہ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے مرحومہ کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کیا اور کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں مجھ سمیت ایم کیوایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنی جوارِ رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا فرمائے۔(آمین)

حق پرست عوام اداکارہ سنگیتا کی جلد و مکمل صحت یابی کیلئے اللہ تعالیٰ کے حضور خصوصی دعا کریں، جناب الطاف حسین

لندن۔۔۔23،جولائی2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ممتاز اداکارہ، ہدایتکارا اور فلم ساز محترمہ سنگیتا کی علالت پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے اور ان کی جلد و مکمل صحت یابی کیلئے اللہ تعالیٰ کے حضور خصوصی دعا کی ہے۔اپنے ایک بیان میں جناب الطاف حسین کی حق پرست ماؤں، بہنوں، بزرگوں اور نوجوانوں سے اپیل کی ہے کہ وہ بھی اداکارہ سنگیتا کی صحت یابی کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور خصوصی دعائیں کریں۔

ایم کیوایم ملیر سیکٹر کے کارکنان جمشید اقبال شہید اور محمد نیاز شہید کو آہوں اور سسکیوں کے درمیان سپرد خاک کردیا گیا
نماز جنازہ اور تدفین میں حق پرست ارکان اسمبلی، ذمہ داران و کارکنان اور عزیز و اقارب کی شرکت

کراچی۔۔۔23،جولائی2011ء

ملیر میں مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ سے شہید ہونے والے ایم کیوایم ملیر سیکٹر یونٹ 97 کے کارکن جمشید اقبال شہید اور یونٹ 95 کے کارکن محمد نیاز شہید کو ہزاروں سوگواروں کی آہوں اور سسکیوں کے درمیان سپرد خاک کردیا گیا۔اس موقع پر علاقے کی فضا سوگوار تھی اور شہداء کے عزیز و اقارب اور کارکنان شدت غم سے نڈھال تھے جبکہ علاقے یں کاروباری سرگرمیاں بھی دہشت گردی کے خلاف بند رہیں۔شہداء کی اجتماعی نماز جنازہ جناح اسکوائر ملیر میں ادا کی گئی۔بعدازاں جمشید اقبال شہید کی ملیر سعود آباد اور محمد نیاز شہید کی نذیر ٹاؤن معصومین قبرستان کھوکھراپار میں تدفین کردی گئی۔نماز جنازہ اور تدفین میں حق پرست ارکان اسمبلی، ایم کیوایم کراچی تنظیمی کمیٹی ک انچارج وارا کین، ایم کیوام ملیر اور لانڈھی سیکٹر کمیٹی کے ارکان، یونٹوں کے ذمہ داران، کارکنان، ہمدردوں اور شہداء کے عزیز و اقارب نے شرکت کی۔

متحدہ سوشل فورم کے جوائنٹ انچارجز نے شاہد آفریدی کی رہائشگاہ جا کر والد کے انتقال پر تعزیت کی

کراچی۔۔۔23،جولائی2011ء

متحدہ سوشل فورم کے جوائنٹ انچارجز غازی صلاح الدین اور احمد سلیم صدیقی نے نامور کرکٹر شاہد آفریدی کی رہائشگاہ واقع گلشن اقبال جا کران کے والد کے انتقال پر قائد تحریک جناب لطاف حسین کی جانب سے گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا۔انہوں نے شاہد آفرید کے بھائی اقبال آفریدی، حاجی برھان الدین آفریدی، صاحبزادہ فضل اکرم اور صاحبزادہ رحیم کے علاوہ دیگر سوگوار لواحقین سے ملاقات کی اور مرحوم کے انتقال پر دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے مغفرت کیلئے دعا کی۔اس موقع پر متحدہ سوشل فورم کے ارکان سردار کان، ڈاکٹر آغا شیر خان، عبدالمجید، سنجے پیروانی، کروڑی رام فنکار انور اقبال، آفتاب خان اور امجد رانا موجود تھے۔شاہد آفریدی اور مرحوم کے دیگر عزیز و اقارب نے دکھ اور غم کی گھڑی میں یاد رکھنے پر قائد تحریک جناب الطاف حسین سے دلی تشکر کا اظہار بھی کیا۔

☆☆☆☆☆